مصنف کے خیال میں "قوم پرستی" کا مہلک زہر ہی مسلمانوں کے زوال و انحطاط میں بنیادی طور پر کارفرما رہا ہے' اور "قوم پرستی" سیاسی محرومی' معاشی ناانصافی اور قومی برتری سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر اسلام کا نظامِ عدل اور حریت و مساوات قائم نہ ہوا' اختیارات و اقتدار پر اللہ کے نیک بندوں کے بجائے نااہل اور مفاد پرست لوگ قابض رہے اور افرادِ امّت سیاسی' معاشی اور اخلاقی استحصال کا شکار رہے تو سقوطِ بغداد' سقوطِ غرناطہ' سقوطِ فلسطین اور سقوطِ ڈھاکہ جیسے المیے آئندہ بھی رونما ہوتے رہیں گے۔ (ادارہ)

منصوبہ بلا سود عوامی بینکاری: از سعید الحسن۔ ملنے کا پتا: کوارٹر ۲/ سی نائن۔ سیکٹر ۴' جی ۸' نی اینڈنی کالونی' اسلام آباد۔ صفحات ۴۸۔ قیمت ۱۰ روپے۔

مصنف نے اپنی مدد آپ کی بنیاد پر معاشی نظام کو سود سے پاک کرنے کا ایک منصوبہ پیش کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ابتدائی مرحلے میں بلا سود سرمایہ کاری کی مہم چلا کر بلا سود بینک کا قیام عمل میں لانے کی ضرورت ہے' اس کے نتیجے میں غیر سودی معاشی کاروبار کے ایسے معیاری نمونے سامنے آئیں گے کہ مکمل غیر سودی معاشی نظام کی منزل تک پہنچنا آسان ہوگا۔ مصنف نے عمر بھر حسابات و شماریات کے شعبوں میں ملازمت کی ہے اور یہ منصوبہ' بظاہر ماہرانہ انداز میں مرتب کیا گیا ہے' اس اعتبار سے یہ ماہرین کی توجہ چاہتا ہے۔ انتساب پروفیسر خورشید احمد کے نام ہے۔ (ادارہ)

مرادِ مصطفیؐ: از نقش ہاشمی۔ ناشر: شہنام ادب اکیڈمی' ہاشمی لاج' مریدکے۔ صفحات ۹۶۔ قیمت ۶۰ روپے۔

جناب نقش ہاشمی ایک کہنہ مشق شاعر ہیں۔ ان کی متعدد شعری نگارشات چھپ چکی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب سیدنا حضرت عمر فاروقؓ کی منظوم سوانح ہے۔ مولانا شبلی کی "الفاروق" اس کا اوّلین محرّک بنی۔ بعد ازاں انہوں نے سیرتِ عمرؓ پر بیسیوں کتابیں پڑھ کر حیاتِ فاروقؓ کے تابندہ نقوش کو شعری پیکر میں ڈھالا۔ یہ پرخلوص کاوش لائقِ تحسین ہے۔ (ادارہ)

قرآن کا عائلی قانون: از ڈاکٹر حافظ احسان الحق۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی' ڈی ۳۵' بلاک ۵' فیڈرل بی ایریا' کراچی ۷۵۹۵۰۔ صفحات ۱۰۰۔ قیمت ۳۰ روپے۔